نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

بعدازاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر لجنہ سے مجلس شوریٰ کی تجویز، اس پر سفارشات اوران سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔جس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ رپورٹ دس روز قبل بھجوائی جا چکی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ادھر آنا ہی تھا تو ادھر ہی دے دیتیں۔ رپورٹ کی کاپی حضور انور کی خدمت میں پیش ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد فرمایا کہ واقفین نو اور واقفات نو کا سلیبس تو مرکز سے تیار ہوتا ہے اور بنا ہوا ہے۔آپ واقفات نو کو یہ سلیبس پڑھانے کے سلسلہ میں جماعت کی مدد کریں۔باقی اس سلیبس کے مطابق عمل کروانا نیشنل سیکرٹری وقف نو کا کام ہے آپ ان کی مدد کریں اور اپنی توجہ نومبایعات، ناصرات اور لجنہ کی تعلیم وتربیت کی طرف دیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: شوریٰ میں جاپانی ممبرات کو جو شکایت پیدا ہوئی تھی وہ کیا تھی۔ اس پر صدر صاحبہ نے بتایا کہ ''تجویز'' میں حضور انور کے خطبہ جمعہ کا حوالہ دے کر لائحہ عمل ترتیب دینے کی بات ہورہی تھی تو اس پر جاپانی ممبرات گھبرا رہی تھیں کہ خطبہ کا مضمون اور ترجمہ ہمارے ذہن میں نہیں ہے۔ہماری ایک ممبر کو اردو انگریزی اور جاپانی زبان پر عبور ہے وہ خطبات کے خلاصہ کا ترجمہ کرتی ہیں۔ انہوں نے ترجمہ کیا تھا اور جاپانی ممبرات کو جب سمجھایا گیا تو ان کو سمجھ آ گئی تھی تو اس طرح باہمی مشورہ سے سارا لائحہ عمل طے ہوا تھا۔

حضور انور کی خدمت میں جب ایک سال کے خطبات کے خلاصہ جات کا جاپانی ترجمہ پیش کیا گیا جو اس لجنہ ممبر نے کیا تھا تو اس پر حضور انور نے فرمایا کیا خطبہ کا خلاصہ بھی خود ہی نکالا ہے۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ الفضل والا خلاصہ نہ لیا کریں بلکہ مرکز سے انگریزی زبان میں آپ کو جو خلاصہ بھجوایا جاتا ہے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ کیا کریں۔اپنے مربی صاحب، صدر صاحب سے یہ خلاصہ لے لیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے **سیکرٹری تبلیغ** سے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور فرمایا آج جو بیعت ہوئی ہے کیا وہ شادی کر کے شامل ہوئی ہے؟ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نئی شامل ہونے والیوں کو سنبھالنا آپ کا کام ہے۔ ان کی تربیت اس طرح کریں کہ اگر رشتے ٹوٹ بھی جائیں تو لڑکیاں قائم رہیں اور جماعت کو نہ چھوڑیں۔

حضور انور نے بعض ممالک کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ کئی جماعتوں میں ایسا ہوا ہے کہ شادیاں کر کے دیگر مذاہب سے جماعت میں شامل ہوئیں۔بعد میں اختلافات ہو کر خاوندوں سے علیحدگیاں ہوئیں مگر انہوں نے جماعت کو نہیں چھوڑا۔

حضور انور کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ یہاں پر خاوندوں کے مزاج اور گھر کے ماحول سے بدل ہو جاتی ہیں اور پھر دُور ہو جاتی ہیں۔حضور انور نے فرمایا خاوندوں کی اصلاح کی کوشش کریں اور صدر جماعت کو لکھیں۔ حکمت و دانائی کے ساتھ سمجھائیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سال میں کتنے امتحان لیتی ہیں۔جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ سہ ماہی میں تقریباً تین ہوتے ہیں۔نصاب میں جو کتب شامل ہیں اس بارہ میں موصوفہ نے بتایا کہ الوصیت، کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی رکھی گئی ہیں۔اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اتنی زیادہ کتابوں کو رکھنے کی بجائے ایک چھوٹی کتاب ''ہماری تعلیم'' کی طرح رکھیں اور اس کے معین صفحات مخصوص کر کے اچھی طرح سمجھائیں اور عمل کروائیں۔عملی طور پر کام ہونا چاہئے۔یہی کافی ہے۔

سیکرٹری تربیت نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تربیت کے سیمینارز اور مختلف عناوین پر تربیتی کلاسز کروائی جا رہی ہیں۔جس پر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جاپانی ممبرات کی کتنی حاضری ہوتی ہے اور کتنی ہیں جو رابطے میں نہیں ہیں۔حضور انور نے یہ بھی دریافت فرمایا کہ اجلاسات کس زبان میں ہوتے ہیں۔اس پر صدر صاحبہ نے جواب دیا کہ چونکہ ٹوکیو میں جاپانی ممبرات کی تعداد زیادہ ہے وہاں جاپانی زبان میں منعقد ہوتے ہیں اور ناگویا میں مضامین کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اجلاسات جاپانی زبان میں کروایا کریں اور جن کو جاپانی زبان نہیں آتی ان کے لئے مضامین اردو میں ترجمہ کر لیا کریں اور اجلاسات جاپانی زبان میں ہی ہوں۔

سیکرٹری نومبایعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی نومبائعات ہیں اور آپ کی کارکردگی کی کیا رپورٹ ہے؟ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ نومبایعات کو قاعدہ یسرنا القرآن اور نماز وغیرہ سکھائی جا رہی ہے اور قرآن مجید بھی پڑھایا جا رہا ہے۔انٹرنیٹ پر کلاس لی جاتی ہے اور دینی معلومات کے سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو رابطے میں نہیں ہیں ان کو واپس لائیں اور سمجھانے کی کوشش کریں۔جب ان کو نظام سمجھ آ جائے گا تو شکایت بھی نہیں ہوگی۔مستقل مزاجی سے سمجھائیں اور رابطہ کرتے رہیں۔ایک بار منع کریں گی۔دوبار منع کریں گی۔دس بار منع کریں گی مگر آپ پیچھا نہ چھوڑیں۔آخر وہ آپ کی بات سنیں گی آپ کو اس کا ثواب ملے گا۔گناہ تو نہیں ہوگا۔جماعت سے اگر دوڑانا ہو تو بہت آسان ہے، لے کر آنا مشکل ہوتا ہے۔سوائے اس کے کہ خود انکار کر دیں کہ ہم سے رابطہ نہ کرو۔

سیکرٹری تعلیم صاحبہ نے عرض کیا کہ ایک جاپانی ممبر، راز داری کے ساتھ ان کے رابطہ میں ہیں۔مگر کھل کر ملنا نہیں چاہتیں اور سامنے نہیں آنا چاہتیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ پیار سے آہستہ آہستہ لائیں۔سامنے نہیں آنا چاہتیں تو آپ نے چھوڑ نہیں دینا۔ ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔

سیکرٹری مال نے استفسار کیا کہ اگر کوئی ممبر یہاں رہے اور چندہ یہاں نہ دے بلکہ پاکستان دینے پر اصرار کرے تو کیا کریں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جس جماعت میں شامل ہیں وہاں چندہ دینا چاہئے۔اگر نہیں دے رہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ان کو شکایتیں ہیں۔جہاں کمائی کریں وہیں چندہ دینے کا اصول ہے۔ایسی ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔آپ کا کام کوشش کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذَکِّر کا حکم دیا ہے۔یعنی نصیحت کرتے رہو۔آپ ایسی ممبرات سے جو یہاں رہ کر چندہ یہاں نہیں دینا چاہتیں، یہ کہیں کہ خلیفہ وقت سے اجازت لو، ہم تو اجازت نہیں دے سکتے۔

حضور انور نے فرمایا: بہت صبر اور حوصلے سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔نفس کو مارنا بہت مشکل کام ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ جو ممبر چھ ماہ پاکستان اور چھ ماہ بیرون پاکستان رہیں وہ چندہ کی ادائیگی کے بارہ میں کیا کریں؟ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ چھ ماہ پاکستان میں دے دیں اور باقی کا یہاں دے دیں۔خاوندوں سے ہی خرچ لیتی ہیں۔ان کی اپنی کمائی تو نہیں ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جاپان کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے تک جاری رہی۔